

لبرل ڈیموکراٹس (Liberal Democrats) یو کے کے لیڈر Sir Vince Cable کی حضور انور سے ملاقات

ہوا دی جا رہی ہے۔

Sir Vince Cable نے حضور انور سے سوال کیا کہ کیا حضور کوئی پیغام یا کوئی theme دینا چاہتے ہیں جس پر سیاستدانوں کو زیادہ توجہ کرنی چاہئے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

”میرا پیغام ہمیشہ ایک ہی ہوتا ہے کہ ہر حال میں ہم سب کو مل کر سب کی بھلائی اور امن کے لئے پیار، رحم دلی اور انصاف کے ساتھ کام کرنا چاہئے۔ یہ ہمارے زمانہ کا ایک بہت بڑا چیلنج ہے اور ہم اس چیلنج سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔“

اس ملاقات میں برطانیہ اور امریکہ کی موجودہ سیاسی صورتحال پر نیز Brexit کے بارہ میں بھی گفتگو ہوئی۔

اس ملاقات کے بعد Sir Vince Cable اور Sir Edward Davey کو مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ یو کے کے نے مسجد بیت الفتوح کا tour کرایا۔

ایم ٹی اے نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے Sir Vince Cable نے کہا: ”یہ بات بہت اہمیت کی حامل ہے کہ ہمارے پاس مسلمانوں کی طرف سے یہاں یو کے میں ایک روحانی سربراہ موجود ہیں (حضرت مرزا مسرور احمد) جو امن اور ہم آہنگی کی تعلیم دیتے ہیں۔ یہ بہت ضروری بات ہے، میں سمجھتا ہوں کہ برطانیہ کے بہت سے لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اسلام ایک تشدد پسند مذہب ہے اور اسلام کے لئے لوگوں کے نظریات بہت منفی ہیں۔ اس لئے میرا خیال ہے کہ حضور کا پیغام ان نظریات کے مقابلہ کے لئے بہت اچھا تریاق ہے۔“

(پریس ڈیسک) اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام ہر طبقہ کے لوگوں کی دلچسپی کا باعث بن رہا ہے۔

5 جنوری 2018ء کو لبرل ڈیموکراٹس کے لیڈر Sir Vince Cable نے امیر المؤمنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے مسجد بیت الفتوح کا وزٹ کیا۔ Sir Edward Davey MP بھی اس ملاقات میں موجود تھے۔ جمعہ کی ادائیگی کے بعد اس ملاقات میں حضور انور نے یمن میں مسلسل جنگی حالات کی وجہ سے وہاں کے لوگوں پر ظلم ہونے پر افسوس کا اظہار فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ کئی ملین لوگ جن میں چھوٹے بچے بھی شامل ہیں بھوک کی وجہ سے مر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ”یمن انسانی بحران کا شکار ہے۔ اس لئے غریب لوگوں کی مدد کے لئے انتہائی کوشش کی ضرورت ہے۔ اس حوالہ سے احمدی مسلمان اپنی استطاعت اور توفیق کے مطابق کھانا اور ضروریات زندگی پر مشتمل اشیاء تقسیم کرنے میں مصروف ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو ظلم ان لوگوں پر ہو رہا ہے اُسے دُور کرنے کی کوشش حکومت اور سیاستدان بھی کریں گے۔“

حضور انور نے ان حالات کو ”المناک“ قرار دیتے ہوئے فرمایا: ”یمن میں بہت ظلم ہو رہا ہے اور ہم پر یہ بات واضح ہونی چاہئے کہ خواہ مجرم کوئی بھی ہو ظلم ظلم ہی ہوتا ہے۔ اس لئے جو بھی ان باتوں کو اور ان نا انصافیوں کو ابلیخت کر رہا ہے اُس کی مذمت کرنی چاہئے۔“

ملاقات کے دوران حضور انور نے جنگی اسلحہ کی عالمی تجارت کی مذمت کی اور فرمایا کہ اس وجہ سے جنگوں کو